B.A. I (Hons) Paper II

سوال: قید کے زمانہ میں حاجی بابا کا فن کس طرح اس کے کام آیا؟ بتایئے۔

(یا)

گفتار سوم کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: پیش نظر سوال کا تعلق روحی کرمانی کی کتاب ''سرگزشت حاجی بابا'' کے تیسرے گفتار سے ہے۔اس میں جو کچھ بتایا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ قیدیوں کے بٹوارے کے بعد حاجی بابا اور عثمان آقا دونوں سلطان ارسلان کے حصے میں آ گئے اور وہ ان کو لے کر اپنے قبیلہ میں چلا آیا۔جب یہ لوگ اس قبیلہ میں آئے تو مردوں اور عورتوں نے ان کو دیکھ کر

کافی خوشی محسوس کی ۔کدبانو یعنی مالکن نے جب عثمان آقا کے سر پر سبز پگڑی دیکھی تو وہ اس پر قابض ہوگئی۔اسی طرح ایک عورت نے اس کے سر سے ٹوپی کو، جس میں پچاس اشرفیاں تھیں، اپنے کتے کے لئے لے لیا۔

سلطان ارسلان نے فتح کی خوشی میں بستی والوں کو دعوت دی تھی، اس موقع پر ایک بڑے سے دیگ میں پلاؤ پکایا گیا اور مسلم بکری بھونی گئی۔پہلے مردوں نے کھانا کھایا، پھر عورتوں نے۔اس کے بعد بچا ہوا کھانا کتوں اور عثمان آقا اور حاجی بابا کو دے دیا گیا۔

اچانک ایک عورت نے اشارہ کرکے حاجی بابا کو بلایا اور کہا کہ کدبانو یعنی مالکن کو تمہاری حالت پر بہت زیادہ افسوس ہے، اس لئے انہوں نے تمہارے لئے دو قاب پلاؤ اور دنبہ کا ایک پارچہ بھیجا ہے۔دوسرے دن ان لوگوں کو چرواہے کے کام پر لگا دیا گیا اور کہا گیا کہ اگر کسی بھی اونٹ کی کھال سے خون نکلا تو تمہاری ناک اور تمہارے کان کی خیر نہیں ۔اس موقع پر حاجی بابا نے اپنے فن کا پورا مظاہرہ کیا۔جسے دیکھ کر وہ لوگ بہت خوش ہوئے اور سبھی ترکمان اس سے بال ترشوانے لگے۔ یہ خبر سلطان ارسلان تک پہونچی تو اس نے حاجی بابا کو طلب کیا اور وہ بھی اس کے فن اور دلاکی میں اس کی مہارت سے بہت متاثر اور خوش ہوا اور کہا، حاجی! سچ تو یہ ہے کہ تم نے دو دنوں کا راستہ چمڑے کے نیچے طے کیا ہے، خدا کی قسم میں تمہاری سرپرستی سے ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا میں نے تم کو اپنا مستقل حجام بنایا، چاہے جس قیمت پر بھی ہو میں تم کو آزاد نہیں کروں گا۔

اس کی اس بات سے اگرچہ حاجی بابا کو پریشانی ہوئی، مگر انھوں نے اسے ظاہر نہیں ہونے دیا۔اس طرح حاجی بابا کا فن گویا قید کے زمانے میں ان کے لئے ایک خاص

رحمت اور سہولت کا ذریعہ بن گیا۔ روحی کرمانی نے ان واقعات کو بہت خاص اور دلچسپ جزئیات کے ساتھ لکھا ہے جس سے پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے اور تہذیبی عکاسی کے ساتھ ساتھ یہ ذہن بھی ملتا ہے کہ فن آڑے وقتوں میں آدمی کو کس طرح کام دے جاتا ہے۔

۞۞۞